منگل 8 جولائی 2008ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 8 جولائی 2008ء 4 رجب 1429 ہجری 8 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 154

فرشتوں کا سجدہ

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور وہ کچھ سنتا ہوں جو تم نہیں سن سکتے۔ آسمان پر شور برپا ہے اور اس کا حق ہے کہ ایسا ہو کیونکہ آسمان پر چار انگلیوں کی جگہ بھی ایسی نہیں جہاں کوئی فرشتہ پیشانی رکھے سجدہ نہ کر رہا ہو۔

(جامع ترمذی کتاب الزہد باب قول النبی لو تعلمون حدیث نمبر:2234)

نئی تعمیر شدہ بیت النور کیلگری کینیڈا سے حضور انور کا پر معارف خطبہ جمعہ

بیت الذکر کی تعمیر اصل میں اتفاق، اتحاد کے قیام نیز حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا نام ہے

اپنی عبادتوں کے اعلیٰ معیار حاصل کریں بیوت الذکر کو آباد کریں اور وہ نمونے دکھائیں جو خدا کے پیار کو جذب کرنے والے ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جولائی 2008ء بمقام بیت النور کیلگری کینیڈا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 جولائی 2008ء کو بیت النور کیلگری کینیڈا سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا:۔ حضور انور کے اس خطبہ جمعہ کو ایم ٹی اے پر Live نشر کیا گیا جو پاکستانی وقت کے مطابق 5 جولائی کو صبح 1:30 بجے شروع ہوا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کینیڈا کو ایک نئی بیت الذکر کی تعمیر کی توفیق عطا ہوئی ہے۔ یہ بیت کیلگری میں تعمیر ہوئی ہے اور یہاں ایک بیت کی ضرورت بھی تھی اس کے ساتھ یہ بیت اس شہر میں ایک خوبصورت اضافہ بھی ہوگی۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ جس نے ہمیں اس علاقے میں اس بیت کی تعمیر کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ 15 ملین ڈالر کی رقم سے یہ بیت تعمیر ہوئی ہے۔ مجھے لوگوں کے خطوط آتے تھے ہم نے بیت الذکر کی تعمیر کے لئے اتنا وعدہ تو کر لیا ہے مگر بظاہر حالات ایسے نہیں دعا کریں کہ وعدہ جات پورے کر سکیں۔ بہر حال جس نے بھی اس مالی قربانی میں حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس بیت میں ایک مرکزی ہال ہے ایک ملٹی پرپز ہال ہے، ڈائننگ ہال، رہائش کے لئے جگہ ہے اور دفاتر ہیں گویا ایک اچھا بڑا کمپلیکس ہے اور فی الحال جماعتی ضروریات کو پورا کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری ضرورتوں کو بڑھاتا چلا جائے اور پورا بھی کرتا جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے بیوت الذکر کو جماعت کے پھیلنے کا ذریعہ بتایا ہے۔ اللہ کرے یہ بیت بھی اس مقصد کو پورا کرنے والی ہو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ اس امر کی جماعت کو بہت ضرورت ہے یہ خانہ خدا ہوتا ہے جس گاؤں یا شہر میں بیت الذکر ہوگی وہاں سمجھ لو کہ جماعتی ترقی بھی ہوگی، دین کی ترقی کے لئے ایک جگہ ایک بیت بنا دینی چاہئے۔ نیت باخلاص ہو محض للہ اسے کیا جائے انسانی اغراض اور شر کو غرض نہ ہو۔ اپنی بیت ہونی چاہئے اپنا امام ہونا چاہئے اور اس علاقے کے لوگوں کو چاہئے کہ اس بیت میں باجماعت نماز ادا کریں۔ اتفاق اتحاد کی بہت ضرورت ہے ادنیٰ باتوں کو نظر انداز کر دینا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری بیوت لوگوں کو کھینچنے کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ اسی طرح اس بیت کی تعمیر سے بھی یہی بات پیش نظر ہونی چاہئے۔ اس کے تقاضے پورے کرنے چاہئیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ خدا تعالیٰ مجھے اکیلا نہیں چھوڑے گا بلکہ مخلصین کی ایک جماعت عطا کرے گا۔ پس اپنی عبادتوں کے اعلیٰ معیار حاصل کریں۔ بیوت الذکر کو آباد کریں امن اور محبت کے وہ نمونے دکھلائیں جو خدا کے پیار کو جذب کرنے والے ہوں۔ بیوت الذکر کو خوبصورت بنانا ان کی زیب و آرائش کرنا وغیرہ اتنا ضروری نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ان کی بنیاد تقویٰ پر ہو اور یہی اہم کام ہے جو بیوت کی تعمیر کے بعد شروع ہوتا ہے کہ خوف خدا رکھنے والے اس کی عبادت بجالانے والے حقوق العباد ادا کرنے والے اور نظام جماعت کی اطاعت کا حق ادا کرنے والے لوگوں سے ان بیوت کو بھر دیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ شادی کرنا ایک احسن امر ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے بھی اس طرف کافی توجہ دلائی ہے بعض اوقات یہ احسن امر بعض خاندانوں کیلئے ابتلاء بن جاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی لڑکا یا لڑکی غیر از جماعت میں شادی کر لیتا ہے اور پھر بعض اوقات تو یہ نکاح ان شرائط پر ہوتا ہے کہ جوان احمدیوں کو حضرت مسیح موعود کی بیعت سے ہی باہر نکال دیتا ہے کیونکہ ایسے لوگ مخالفین سے نکاح پڑھواتے ہیں۔ یہ تبھی ہوتا ہے جب انسان خواہشات کا غلام بن جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اپنی خواہشات کا شکار ہونے کی بجائے اس خوبصورت امر کو اپنائیں کہ شادیوں میں بھی دینی پہلو کو مدنظر رکھا جائے نیک فطرت احمدی خاندانوں کی تلاش کریں اور رشتے کریں۔ جو بچیاں غیر از جماعت میں شادیاں کرتی ہیں وہ گویا خود نہ چاہتے ہوئے بھی اپنی اولاد کو غیروں کے ہاتھ میں دے رہی ہوتی ہیں پس ہر احمدی کو اپنے اس عہد کی طرف کہ میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا توجہ کرنی چاہئے۔

آخر پر حضور انور نے بیت الذکر کے قیام کے مقصد کو امن کا ذریعہ بناتے ہوئے فرمایا جو لوگ بیت الذکر میں آ کر بھی حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف کما حقہ توجہ نہیں کرتے وہ خود سچی اطاعت سے باہر جا رہے ہوتے ہیں بعض احمدی دعویٰ تو احمدی ہونے کا کرتے ہیں مگر شادی بیاہ کے معاملات میں علیحدگی وغیرہ میں بعض اوقات سارا خاندان ہی اور بعض عہدیداران غلط لوگوں کا ساتھ دیتے ہیں تو وہ کس طرح امن کے قیام کی کوشش کر رہے ہیں۔ اپنے عہدوں اور ایمانوں کا حق ادا کریں اگر ان میں خیانت کر رہے ہیں تو خدا کے حضور جواب دہ ہوں گے عبادت کا حق اور بیوت الذکر کا حق آپس میں محبت امن اخوت اور سلامتی کا پیغام اور وحدت کی لڑی میں پرونے سے ہوگا اور اپنی خواہشات کو دین پر قربان کرنے سے ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا اللہ کرے کہ اس بیت الذکر سے بھی دور دور تک دین حق کا پیغام پہنچے اور یہ دعوت الی اللہ کا بہترین ذریعہ ہو۔ عمل دلیل سے زیادہ اثر ڈالتا ہے نیک تاثر کو قائم رکھیں۔ اللہ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نمایاں اعزاز

۞ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ڈینٹسٹ دارالرحمت شرقی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم سعادت احمد سمیر صاحب نے پولٹاوا یونیورسٹی یوکرائن میں B.D.S (ڈینٹل سرجری) سال دوم میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اول پوزیشن حاصل کی اور اپنی اکیڈمی میں بہترین طالب علم کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ اس کے بعد امریکہ کی طرف سے یوکرائن کے شہر Vinitsia City میں وزارت ہیلتھ کے زیر انتظام ڈینٹل سرجری کے موضوع پر تحقیقی مقالہ پیش کرنے کا مقابلہ ہوا جس میں ان ممالک یوکرائن، رشیا، رومانیہ، فن لینڈ وغیرہ کے 200 طلبہ نے حصہ لیا مکرم سعادت احمد سمیر صاحب کو اپنی اکیڈمی کی طرف سے شمولیت کے لئے بھجوایا گیا۔ 200 طلبہ میں سے 38 کو اس مقابلہ میں شامل کیا گیا۔ اس مقابلہ میں مکرم سعادت احمد سمیر صاحب نے ٹاپ پوزیشن حاصل کی جس پر وزیر ہیلتھ نے سند کے علاوہ نقد انعام سے بھی نوازا۔ اس تحقیقی مقالہ میں اول پوزیشن حاصل کرنے کی وجہ سے امریکن ڈینٹل ایسوسی ایشن کی طرف سے مکرم سعادت احمد سمیر صاحب کو فل ٹائم ممبر شپ دی۔

ویکسینیشن کیمپ

۞ ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے ویکسینیشن کیمپ مورخہ 9 جولائی 2008ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں لگایا جائے گا۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ اس سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء

پیس ولیج کینیڈا میں جلسہ یوم خلافت

آٹھ ہزار مرد وزن حضور انور کے خطاب کیلئے بیت الذکر میں اکٹھے ہوگئے

27 مئی 2008ء کا انتظار تو سال کے آغاز سے ہی ہر احمدی دل کو بے چین کئے ہوئے تھا۔ جوں جوں یہ دن قریب آتا جا رہا تھا دل کی دھڑکنیں تیز ہوتی جا رہی تھیں، تیاریاں زور پکڑ رہی تھیں، چہروں پر بیتابی چمک رہی تھی۔ تمام شہروں کے مراکز کو بھی خوب سجایا گیا۔ اور وہاں پر کثیر تعداد میں احباب جماعت جمع ہوئے اور اپنے اپنے پروگرام ترتیب دئے۔ ان کے علاوہ ایم ٹی اے سے براہ راست نشر ہونے والا حضور انور کا صد سالہ جوبلی جلسہ کا ایمان افروز اور تاریخی خطاب سنا اور روح پرور نظارے دیکھے۔

بیت الذکر ٹورانٹو اور مشن ہاؤس کے دفاتر میں عہدیداروں کی مصروفیات، خدام کے وقارِ عمل، لجنہ کی تیاریاں، ایم ٹی اے کیمروں کی لپک جھپک، ذمہ داری کا احساس اور زیرلب دُعاؤں کے نظارے کسی اور دنیا کا تصور ذہن میں اُبھار رہے تھے۔ یہ کون لوگ ہیں جو رشتوں، مجبوریوں، فاصلوں اور وقت کی پابندیوں کو بھلاتے ہوئے خلافت حقّہ سے لپٹنے کی خواہش میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ نفس مطمئنہ کے ایسے متلاشی صرف اور صرف جماعت احمدیہ میں ہی دیکھے جاسکتے ہیں۔

نماز تہجد

اس دن کو طویل تر کرنے کی خواہش میں رات بھر پیس ولیج میں چہل پہل رہی۔ خوشی کا ایک لمحہ بھی کوئی ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا۔ نماز تہجد کا وقت ساڑھے تین بجے مقرر کیا گیا تھا۔ لیکن اُس سے بہت پہلے شمع خلافت کے یہ پروانے ہرسمت سے بیت الذکر کی طرف رواں دواں تھے۔ ایک بڑی تعداد میں خلافت کے ان متوالوں نے رات بیت الذکر میں ہی بسر کی۔ تین بجے رات بیت الذکر کھچا کھچ بھر چکی تھی۔

بیت الذکر کے تمام پارکنگ لاٹ کاروں سے بھرے ہوئے تھے۔ پارکنگ کے لئے دور دور تک جگہ نہ تھی۔ پیس ولیج کے گلیوں، کوچوں اور سڑکوں کے دونوں طرف کاریں پارک تھیں۔ اور بعد میں آنے والے احباب وخواتین باہر لگائے گئے شامیانوں میں جارہے تھے۔ اس شب ٹھنڈی ہوا کی وجہ سے سردی ہوگئی تھی اور بیت الذکر سے باہر لوگ سردی سے کپکپا رہے تھے۔

سردی کے باوجود مقررہ وقت پر محترم ملک لال خان صاحب امیر جماعت کینیڈا کی امامت میں نماز تہجد ادا کی گئی۔ جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ جس میں سات ہزار لوگوں نے شرکت کی۔

نماز فجر

نداء کے بعد پونے پانچ بجے نماز فجر ادا کی گئی اور یوں قادیان، ربوہ اور اپنے محبوب آقا سے بہت دور سات سمندر پار بیٹھے ہوئے مسیح موعود کے ان دیوانوں نے صد سالہ جشن خلافت کے مبارک دن کا آغاز کیا۔

درس حدیث

نماز فجر کے بعد محترم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر اوّل و مشنری انچارج کینیڈا نے شکر کے حوالہ سے حمد باری تعالیٰ کے موضوع پر درس حدیث پیش کیا۔

حضور انور کا پیغام

5 بج کر 45 منٹ پر اس خاص موقع کے لئے محترم ملک لال خان صاحب امیر جماعت کینیڈا نے حضور انور کا ازراہ شفقت ارسال فرمودہ تاریخی پیغام انگریزی میں پڑھ کر سُنایا۔ یہ پیغام دیدہ زیب طریقے سے شائع کر کے احباب جماعت میں تقسیم بھی کر دیا گیا تھا۔ اس پیغام کے بعد آدھ گھنٹے کے لئے ناشتہ کا وقفہ ہوا۔

مرکزی جلسہ یوم خلافت لندن

حضور انور کا ایم ٹی اے پر براہ راست خطاب، قادیان، ربوہ اور لندن کے دل پذیر نظارے دیکھنے کے لئے ناشتہ کے بعد آٹھ ہزار حاضرین ایک بار پھر بیت الذکر کے مختلف حصوں اور شامیانوں میں نصب بڑی بڑی ایم ٹی اے سکرینوں کے سامنے جم گئے اور قادیان، ربوہ اور لندن سے براہ راست نشر ہونے والے روح پرور پروگراموں سے اپنے دلوں کو گرمانے لگے مقامی وقت کے مطابق 8 بج کر 20 منٹ پر حضور انور کے اُس عظیم الشان خطاب کا پروگرام شروع ہوا جس کے لئے دنیا کے کونے کونے میں احمدی بے تابی سے منتظر تھے اور حبل اللہ کا ایک بے مثال عملی نمونہ پیش کر رہے تھے۔ حضور انور کا پرمعارف خطاب کسی آسمانی پانی کی طرح ساری دنیا میں تشنہ روحوں کو تقریباً دو گھنٹہ تک سیراب کرتا رہا۔ حاضرین اس خطاب کے ایک ایک لفظ کو دلوں میں اُتارنے کے لئے ہمہ تن گوش بیٹھے تھے۔ جب عہد تجدید وفا کا وقت آیا تو فرط جذبات سے نکلتی ہوئی دبی دبی چیخیں اور سسکیاں صاف سُنائی دینے لگیں۔ لیکن جوش جذبات میں اللہ اکبر کے نعرے بھی رُک نہیں سکتے تھے اور یہ نعرے بھی ایک ایسا عجیب منظر پیش کر رہے تھے جو آج سے پہلے نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا۔ یعنی نعرے کبھی قادیان، کبھی ربوہ اور کبھی لندن سے بلند ہوتے تھے اور اُن کا جواب دنیا کے کونے کونے سے فضاؤں میں بلند ہورہا تھا۔ عاشقانِ مسیح موعود کے یہ دلنشیں انداز، اُن کے چمکتے ہوئے چہرے، روحانیت کے یہ سحر آفریں نظارے سو سالہ خلافت احمدیت کی کامیابیوں اور کامرانیوں پر مہر صداقت ثبت کر رہے تھے۔ اور یہاں کے وقت کے مطابق 10 بج کر 10 منٹ پر عالمی دُعا میں یہاں پر آٹھ ہزار کا مجمع جس میں مرد وزن، بوڑھے، بچے سب ہی اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے آقا اور امام کے ساتھ دست بدعا تھے۔ لوگوں کی دعا کے دوران رقت سے ہچکیاں بندھ گئیں اور گریہ وزاری اور سوز و گداز سے بیت الذکر گونج رہی تھی۔ ایسا ایمان افروز نظارہ نہ کسی آنکھ نے پہلے دیکھا نہ کبھی سنا۔ ہر چند کہ اس عالمی دعا کے ساتھ یہ عظیم الشان تاریخی تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

پرچم کشائی

آدھ گھنٹہ کے وقفہ کے بعد پرچم کشائی کی تقریب عمل میں آئی اور بیت الذکر کے صحن میں مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے لوائے احمدیت اور مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر اول و مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے قومی پرچم لہرایا اور محترم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ اور بعدہ صد سالہ خلافت احمدیہ جشن تشکر کے مخصوص ڈبوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

مقامی پروگرام

مجلس اطفال الاحمدیہ کینیڈا نے پرچم کشائی کی تقریب کے بعد اپنا پروگرام پیش کیا۔ مکرم عبدالعزیز صاحب خلیفہ، نائب امیر دوئم کینیڈا نے صدارت کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد بچوں نے بہت ہی خوبصورت ترانہ پُر جوش انداز میں سُنایا۔

یوں رجز پڑھتے نکلے قدم بہ قدم

کوئز پروگرام

اس کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا کے زیر اہتمام کینیڈا کی چھ مجالس کے درمیان ایک دلچسپ کوئز پروگرام کروایا گیا۔ سخت مقابلے کے بعد مجالس خدام الاحمدیہ سنٹرل ساؤتھ۔ اوّل، ایسٹرن کینیڈا۔ دوئم اور سنٹرل ویسٹ۔ سوئم قرار پائیں۔

علمی مباحثہ

ایک نہایت دلچسپ پروگرام وہ علمی مباحثہ تھا جس میں جماعت احمدیہ کینیڈا کے علماء نے خلافت کے موضوع پر ہر جہت کے پہلے سے تیار کردہ سوالات کے تفصیلی جواب دیئے۔

سوال و جواب کی یہ دلچسپ محفل تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا صاحب نے اس محفل کی صدارت کی۔ اور یہ فریضہ نہایت احسن طور پر ادا فرمایا۔ ورنہ سوالات کی یہ دلچسپ محفل شاید ختم نہ ہوتی۔ تاہم احباب کی تشنگی کو دور کرنے کے لئے ریڈیو احمدیہ اور ایم۔ ٹی۔ اے کے پروگراموں میں سوالات کرنے کی تحریک اور حوصلہ افزائی کی گئی۔

تقسیم انعامات

دو بج کر چالیس منٹ پر تقسیم انعامات کا سلسلہ شروع ہوا۔ تمام ذیلی تنظیموں اور شعبہ واقفین نو تعلیم نے اپنے اپنے سال بھر میں کروائے گئے علمی اور ورزشی مقابلوں میں نمایاں اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔

تین بجے اس تاریخ ساز تقریب کے اختتام پر محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے مختصر خطاب فرمایا اور کہا کہ حضور انور کے ولولہ انگیز خطاب کے بعد کسی تفصیلی خطاب کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ اس فکر کی ضرورت ہے کہ جو عہد ابھی ابھی ہم نے اللہ تعالیٰ سے اور اپنے پیارے امام سے کیا ہے، ہم اُس عہد کو عمل میں ڈھالیں گے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم حضور انور کی تمام توقعات پر پورا اُترنے والے ہوں۔ دوپہر تین بجے اجتماعی دُعا کے ساتھ صد سالہ خلافت احمدیہ جشن تشکر کی تقریب ختم ہوئی۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 17 جولائی 2008ء

عربی سروس	12-30 am
لقاء مع العرب	1-25 am
ایم ٹی اے بین الاقوامی خبریں	2-50 am
بستان وقف نو	3-20 am
جلسہ سالانہ یو۔ کے 1992ء	4-00 am
فرام دی آرکائیوز	4-40 am
تلاوت، درس حدیث، خبریں	6-00 am
ہماری کائنات	6-45 am
لقاء مع العرب	7-25 am
آئل پینٹنگ	8-20 am
سیرت حضرت مسیح موعود	8-15 am
فرام دی آرکائیوز	8-40 am
خلافت جوبلی کوئز	10-30 am
جلسہ سالانہ یو کے 1992ء	11-25 am
تلاوت، درس ملفوظات، خبریں	12-00 pm
چلڈرنز کلاس	1-05 pm
انگلش ملاقات پروگرام	2-10 pm
دورہ حضور انور	3-25 pm
انڈونیشین سروس	3-55 pm
پشتو سروس	5-10 pm
تلاوت، درس ملفوظات، خبریں	6-00 pm
بنگلہ پروگرام	6-55 pm
ترجمۃ القرآن	8-05 pm
دورہ حضور انور	9-10 pm
سیرت النبی ﷺ	9-45 pm
انگلش ملاقات پروگرام	10-15 pm
مشاعرہ	11-20 pm

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

لفظ اَلْجَبَّار کے مختلف لغوی و تفسیری معانی اور استعمالات کا تذکرہ

احمدی جہاں کہیں بھی بسنے والے ہوں، چاہے وہ انڈونیشیا ہو یا پاکستان ہو یا اور کوئی ملک ہو ہمیشہ یاد رکھیں کہ ان کا مددگار غالب اور رحیم خدا ہے۔ پس اس کے آگے جھکیں، اس سے رحم مانگیں

اپنے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کریں اللہ تعالیٰ سب کو دعاؤں کی بھی توفیق دے اور صبر اور ثبات قدم بھی عطا فرمائے

جَبَّار کا لفظ جب اللّٰہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہو تو اس کے یہ معنی ہوتے ہیں کہ بندوں کے خراب شدہ کاموں کو درست کرنے والا

(جامعہ احمدیہ گھانا میں زیر تعلیم جزیرہ کریباتی کے ایک مخلص نوجوان کی وفات کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 16 ؍مئی 2008ء بمطابق 16 ؍ہجرت 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحشر کی آیت 24 تلاوت کی اور فرمایا اس آیت کا ترجمہ ہے کہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سلام ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، کامل غلبہ والا ہے، ٹوٹے کام بنانے والا ہے اور کبریائی والا ہے۔ پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی ایک صفت جَبَّار ہے جیسا کہ مَیں نے جو آیت تلاوت کی ہے اور اس کا ترجمہ پڑھا ہے، اس میں اس کا ذکر ہے۔ خدا تعالیٰ کی ذات کے بارے میں جب جَبَّار کا لفظ آتا ہے تو اس کے معنی اس سے مختلف ہوتے ہیں جب یہ لفظ بندے کے لئے استعمال ہو جیسا کہ اس کے ترجمے سے بھی ظاہر ہے۔ اہل لغت نے اس لفظ کے جو معنی کئے ہیں، پہلے مَیں وہ بیان کرتا ہوں۔

مفردات امام راغب میں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں جو اَلْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ کہا گیا ہے تو اللہ تعالیٰ کا نام اَلْجَبَّارُ اہل عرب کے قول جَبَرْتُ الْفَقِیْرَ یعنی میں نے فقیر کو نوازا کے مطابق ہے اور یہ نام اَلْجَبَّار اس لئے دیا گیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ایسی ذات ہے جو لوگوں پر اپنی متعدد نعماء نازل کرتا ہے، اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے۔

یہ آگے لکھتے ہیں کہ اَلْجَبَّارُ انسان کی صفت کے طور پر اس شخص کے حق میں استعمال ہوتا ہے جو ایسے متکبرانہ دعاوی کرتا ہے جن کا وہ مستحق نہیں ہوتا اور انسان کے بارہ میں جَبَّار کا لفظ صرف مذمت کے لئے ہی استعمال ہوتا ہے۔

پھر لغت کی ایک کتاب لسان العرب ہے اس میں لکھا ہے، اَلْجَبَّار اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ہے یعنی اپنی مخلوق کو اپنے منشاء کے مطابق اوامر و نواہی پر چلانے والا۔ یہاں یہ بھی واضح ہو جائے کہ اس میں زبردستی نہیں ہے، اللہ تعالیٰ نے بُرا اور بھلا بندے کے سامنے رکھ دیا ہے کہ نیکیوں پر چلو گے تو نیک جزا پاؤ گے اور اگر برائیاں کرو گے تو برائیوں کی سزا قانون قدرت کے مطابق ملے گی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی ایک صفت رحمت کی بھی ہے جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری رحمت تمام پر حاوی ہے، ہر چیز پر حاوی ہے۔ اس کے تحت وہ مالک ہے۔ جو چاہے سلوک کرتا ہے، رحمت سے بخش بھی دیتا ہے۔

بہرحال اس لغت میں آگے اَلْجَبَّار کے ایک معنی یہ لکھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے جس تک رسائی ممکن نہیں، جس تک انسان پہنچ نہیں سکتا۔ پھر لکھا ہے اَلْجَبَّار مخلوق سے بلند مقام پر فائز ہستی کو جَبَّار کہتے ہیں۔ انسانوں کے معاملے میں لکھا ہے کہ وہ متکبر شخص جو اپنے ذمہ کسی شخص کا حق تسلیم نہ کرے، اسے بھی جَبَّار کہتے ہیں۔

لحیانی کہتے ہیں کہ جَبَّار وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کی عبادت سے تکبر کی راہ سے اعراض کرے۔ عبادت نہ کرے اور اس میں تکبر پایا جاتا ہو۔ قَلْبٌ جَبَّار کا مطلب ہے ایسا دل جس میں رحم نہ ہو۔ وہ دل جو تکبر کی وجہ سے نصیحت قبول نہ کرے۔ رَجُلٌ جَبَّار، ہر ایسے شخص کو جَبَّار کہیں گے جو زبردستی اپنی بات منوائے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ (۔) (سورۃ قٓ: 46) یعنی تو ان پر مسلط نہیں ہے، تا انہیں زبردستی اسلام قبول کرنے کے لئے مجبور کرے۔ پھر ہر اس جھگڑالو شخص کو جو ناحق لڑتا جھگڑتا ہے جَبَّار کہتے ہیں۔ اَلْجَبَّار عظیم، قوی اور طویل کو بھی کہتے ہیں۔

امام ابوحنیفہ کہتے ہیں کہ اَلْجَبَّار اُسے کہتے ہیں جو بلند سے بلندتر ہوتا چلا جائے اور اس کی عزت و شرف میں کمی نہ ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مختلف لغات سے جو معنی اخذ کئے ہیں، آپ لکھتے ہیں کہ "اَلْجَبَّار اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت ہے اور اس کے معنی لوگوں کی حاجات پوری کرنے والے کے ہوتے ہیں۔ لیکن جب کسی غیر اللہ کے متعلق جَبَّار کا لفظ استعمال ہو تو اس کے معنی سرکش اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کے ہوتے ہیں"۔

(تفسیر کبیر جلد 7 تفسیر سورۃ القصص آیت 20 صفحہ 485)

پھر آپ لکھتے ہیں کہ جَبَّار کے معنی ہوتے ہیں دوسروں کو نیچا کر کے اپنے آپ کو اونچا کرنے والا۔

پھر ایک جگہ آپ نے لکھا ہے جَبَّار کا لفظ خدا تعالیٰ کی صفات میں ہے۔ یعنی اصلاح کرنے والا.........اور ہر سرکشی کرنے والے اور بات نہ ماننے والے کو بھی (جَبَّار) کہتے ہیں"۔

(تفسیر کبیر جلد 3 تفسیر سورۃ ھود زیر آیت 60 صفحہ 210)

پھر ایک جگہ آپ لکھتے ہیں کہ "جہاں اس کے معنی اصلاح کرنے کے ہیں وہاں کسی کی مرضی کے خلاف اس پر ظلم کر کے جبراً اس سے کام لینے کے بھی ہیں۔ گویا ایک معنی ایسے ہیں جن میں نیکی اور اصلاح پائی جاتی ہے اور ایک معنی ایسے ہیں جن میں سختی اور ظلم پایا جاتا ہے"۔

(تفسیر کبیر جلد 5 تفسیر سورۂ مریم زیر آیت 15 صفحہ 148)

حضرت مسیح موعود نے بھی اس کے جو معنی کئے ہیں وہ ہیں کہ بگڑے ہوئے کو بنانے والا۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی جلسہ سالانہ کی ایک تقریر جس کا عنوان تقدیر الٰہی ہے اس میں خدا تعالیٰ کی ذات سے جَبَـر کے بارے میں بعض لوگوں کے غلط نظریات بیان کرتے ہوئے جو وہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں بیان کرتے ہیں، اس صفت جَبّار کی وضاحت کرتے ہوئے ایک جگہ اسی کتاب میں فرماتے ہیں کہ ’’قرآن کریم سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ جَبّار ہے۔ مگر اس کے معنی اصلاح کرنے والا‘‘ کے ہیں اور یہ کہتے ہیں جَبَـرِیَـہ ہے زبردستی کام کراتا ہے حالانکہ یہ کسی صورت میں بھی درست نہیں ہے۔ عربی میں جَبَـر کے معنی ٹوٹی ہوئی ہڈی کو درست کرنے کے ہیں اور جب یہ لفظ خدا تعالیٰ کی طرف منسوب ہوتا ہے تو اس کے یہ معنی ہوتے ہیں کہ بندوں کے خراب شدہ کاموں کو درست کرنے والا اور اس کے دوسرے معنی یہ ہیں کہ دوسرے کے حق کو دبا کر اپنی عزت قائم کرنے والا۔ لیکن یہ معنی تب کئے جاتے ہیں جب بندوں کی نسبت استعمال ہو۔ خدا تعالیٰ کی نسبت استعمال نہیں کئے جاتے اور نہ کئے جاسکتے ہیں کیونکہ سب کچھ خدا تعالیٰ کا ہی ہے۔ یہ کہا ہی نہیں جاسکتا کہ دوسروں کے حقوق کو تلف کر کے اپنی عزت قائم کرتا ہے‘‘۔ (تـقـدیـر الٰـہـی۔ انوار العلوم جلد 4 صفحہ 459) یہ تقدیر الٰہی کا مسئلہ ہے، حقیقی عرفان تو یہ کتاب پڑھنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ بہرحال اس لفظ کے تحت انہوں نے یہ وضاحت کی ہے۔

حضرت مسیح موعود اس آیت میں جو مَیں نے تلاوت کی ہے، بیان کردہ صفات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: ’’یعنی وہ خدا بادشاہ ہے جس پر کوئی داغِ عیب نہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ انسانی بادشاہت عیب سے خالی نہیں۔ اگر مثلاً تمام رعیت جلاوطن ہو کر دوسرے ملک کی طرف بھاگ جاوے تو پھر بادشاہی قائم نہیں رہ سکتی۔ یا اگر مثلاً تمام رعیت قحط زدہ ہو جائے تو پھر خراجِ شاہی کہاں سے آئے اور اگر رعیت کے لوگ اس سے بحث شروع کر دیں کہ تجھ میں ہم سے زیادہ کیا ہے تو وہ کون سی لیاقت اپنی ثابت کرے۔ پس خدا تعالیٰ کی بادشاہی ایسی نہیں ہے۔ وہ ایک دم میں تمام ملک کو فنا کر کے اور مخلوقات پیدا کر سکتا ہے۔ اگر وہ ایسا خالق اور قادر نہ ہوتا تو پھر بجز ظلم کے اس کی بادشاہت چل نہ سکتی۔ کیونکہ وہ دنیا کو ایک مرتبہ معافی اور نجات دے کر پھر دوسری دنیا کہاں سے لاتا۔ کیا نجات یافتہ لوگوں کو دنیا میں بھیجنے کے لئے پھر پکڑتا؟ اور ظلم کی راہ سے اپنی معافی اور نجات دہی کو واپس لیتا؟ تو اس صورت میں اس کی خدائی میں فرق آتا اور دنیا کے بادشاہوں کی طرح داغدار بادشاہ ہوتا جو دنیا کے قانون بناتے ہیں۔ بات بات پر بگڑتے ہیں اور اپنی خود غرضی کے وقتوں پر جب دیکھتے ہیں کہ ظلم کے بغیر چارہ نہیں تو ظلم کو شیرِ مادر سمجھ لیتے ہیں۔ مثلاً قانون شاہی جائز رکھتا ہے کہ ایک جہاز کو بچانے کے لئے ایک کشتی کے سواروں کو تباہی میں ڈال دیا جائے اور ہلاک کیا جائے مگر خدا کو تو یہ اضطرار پیش نہیں آنا چاہئے۔ پس اگر خدا پورا قادر اور عدم سے پیدا کرنے والا نہ ہوتا تو وہ یا تو کمزور راجوں کی طرح قدرت کی جگہ ظلم سے کام لیتا اور یا عادل بن کر خدائی کو ہی الوداع کہتا۔ بلکہ خدا کا جہاز تمام قدرتوں کے ساتھ سچے انصاف پر چل رہا ہے۔

پھر فرمایا اَلسَّلَامُ یعنی وہ خدا جو تمام عیبوں اور مصائب اور سختیوں سے محفوظ ہے بلکہ سلامتی دینے والا ہے۔ اس کے معنی بھی ظاہر ہیں کیونکہ اگر وہ آپ ہی مصیبتوں میں پڑا۔ لوگوں کے ہاتھ سے مارا جاتا اور اپنے ارادوں میں ناکام رہتا تو اس بدنمونہ کو دیکھ کر کس طرح دل تسلّی پکڑتے کہ ایسا خدا ہمیں ضرور مصیبتوں سے چھڑا دے گا............ پھر فرمایا کہ خدا امن کا بخشنے والا ہے اور اپنے کمالات اور توحید پر دلائل قائم کرنے والا ہے۔ اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سچے خدا کا ماننے والا کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہوسکتا اور نہ خدا کے سامنے شرمندہ ہوگا کیونکہ اس کے پاس زبردست دلائل ہوتے ہیں۔ لیکن بناوٹی خدا کا ماننے والا بڑی مصیبت میں ہوتا ہے۔ وہ بجائے دلائل پیش کرنے کے ہر ایک بے ہودہ بات کو راز میں داخل کرتا ہے تا ہنسی نہ ہو اور ثابت شدہ غلطیوں کو چھپانا چاہتا ہے۔ اور پھر فرمایا کہ یعنی وہ سب کا محافظ ہے اور سب پر غالب اور بگڑے ہوئے کا بنانے والا ہے اور اس کی ذات نہایت ہی مستغنی ہے‘‘۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 373-375)

تو یہ ہے وہ خدا جس کا اس آیت سے پتہ لگتا ہے جو مَیں نے تلاوت کی۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی وہ تمام صفات بیان ہوئی ہیں جو بندے کو اس کے قریب تر لانے والی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے رحم کا وارث بناتی ہیں۔ وہ بادشاہ ہے۔ ہر غلطی سے پاک ہے۔ ہر کمزوری سے پاک ہے۔ ہر برائی سے پاک ہے۔ جو اس کی طاقت ہے وہ منبع ہے ہر قسم کے اور مکمل امن کا۔ بندے کو ہر قسم کے خطرات سے بچانے والا اور حفاظت میں رکھنے والا ہے اور سب پر نگران ہے۔ تمام طاقتوں والا اور غالب ہے۔ ہر ٹوٹے کام کو بنانے والا ہے اور ہر نقصان کو پورا کرنے والا ہے۔ وہ ہر ضرورت سے بالا ہے اور ہر ایک کی ضرورت کو پورا کرنے والا ہے۔

پس ان طاقتوں کے خدا پر جبر کے وہ معنی نہیں کئے جاسکتے جو عموماً کئے جاتے ہیں یا بندے کے بارے میں کئے جاتے ہیں۔ یہ اس پر چسپاں ہو ہی نہیں سکتے۔ کیونکہ عارضی طاقتوں، وقتی حکومتوں کی تو ان لوگوں کو ضرورت ہے جو عارضی لوگ ہیں۔ خدا تو ہمیشہ کے لئے ہے، ہمیشہ سے طاقتور ہے اور طاقت کا منبع ہے اور اس کے مقابلے میں جیسا کہ مَیں نے کہا جب بندے کی طرف یہ صفت منسوب ہوتی ہے تو اس کے معنی جیسا کہ ہم نے دیکھا بے رحم، تکبر کی وجہ سے نصیحت قبول نہ کرنے والا، زبردستی اپنی بات منوانے والا اور جھگڑا کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جہاں بھی جَبّـار کا لفظ بندوں کے لئے استعمال فرمایا ہے تو اس رنگ میں ہی استعمال فرمایا ہے جسے منفی رنگ کہہ سکتے ہیں۔ اب چند وہ آیات میں سامنے رکھتا ہوں جن میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ ایک مفسر نے اس حوالے سے جَبَـــر کی یا انسان کے بارے میں جَبّار کی درج ذیل اقسام بیان فرمائی ہیں۔

نمبر ایک کہ مسلّط ہونے والا۔ اس کی دلیل میں وہ کہتے ہیں (۔) (سورۃ قٓ: 46) یعنی تو ان پر زبردستی کرنے والا نگران نہیں ہے۔

دوسرے عظیم جسامت والا۔ (۔) (المائدہ: 23) یقیناً ان میں ایک سخت گیر قوم ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ کی عبادت سے سرکشی اختیار کرنے والا۔ (۔) (مریم: 33) اور مجھے سخت گیر نہیں بنایا گیا۔ بہت زیادہ لڑنے والا جیسا کہ (۔) (الشعراء: 131) ہے۔ یعنی زبردست بنتے ہوئے گرفت کرتے ہوئے اور (۔) (القصص: 20) یعنی تو یہ چاہتا ہے کہ ملک میں دھونس جماتا پھرے۔ سو مسلّط ہونے والے کے ضمن میں جس آیت کا حوالہ مَیں نے دیا ہے، یہ سورۃ کہف کی آیت نمبر 46 ہے۔ مکمل آیت یوں ہے۔ (۔) (سورۃ قٓ: 46) یعنی ہم اسے سب سے زیادہ جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور تُو ان پر زبردستی اصلاح کرنے والا نگران نہیں ہے۔ پس قرآن کے ذریعہ اسے نصیحت کرتا چلا جا جو میری تنبیہ سے ڈرتا ہے۔

پس یہ حکم ہے آنحضرت ﷺ کے ماننے والوں کو بھی کہ تمہارا کام پیغام پہنچا دینا ہے۔ زبردستی سے کسی کی اصلاح نہیں ہوسکتی۔ اللہ تعالیٰ جب اپنے پیاروں کے حق میں نشان دکھاتا ہے تو پھر انکار کرنے والوں کو خیال آتا ہے کہ ہمارے گناہوں کی وجہ سے بعض سزائیں مل رہی ہیں لیکن بعض بدقسمت پھر بھی حقیقت کو نہیں سمجھتے۔

پاکستان میں بھی مختلف آفات کے بعد لکھنے والوں نے اخباروں میں کالم کے کالم لکھے ہیں کہ لگتا ہے ہماری غلطیوں کی پاداش میں یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ لیکن اللہ کی آواز پر کان نہیں دھرتے، اپنی آنکھیں نہیں کھولتے۔ لیکن بہرحال اللہ تعالیٰ کا ہمیں یہ حکم ہے کہ تمہارا کام تنبیہ کرنا اور پیغام پہنچانا ہے۔ پس انسانی ہمدردی اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت دنیا کو راستی کی طرف بلاتے رہنا ہمارا کام ہے۔

اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے یہ وعدہ ہے کہ مَیں تیری (۔) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا اور اس کو ہم ہر روز پورا ہوتے دیکھتے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ تمہارے جو ماننے والے ہیں ان کا کام ہے کہ اس پیغام کو پہنچاتے رہو۔ اس کے نتائج پیدا کرنا میرے ذمہ ہے۔ اس کے لئے ذریعہ نکالنا میرے ذمہ ہے۔ ان کو استعمال کرنا تمہارا کام ہے۔ اس کے نتیجے

نکالنے، دلوں کو فتح کرنا، خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ پس جو کام ہمارے سپرد ہے وہ ہمیں کرتے چلے جانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے سورۃ ھود میں نافرمانوں اور سرکشوں کو اس زمرہ میں بیان فرمایا ہے۔ وہ جبار بنتے ہیں۔ جیسا کہ فرمایا (۔)(ھود:60) اور یہ ہیں عاد جنہوں نے اپنے ربّ کی آیات کا انکار کر دیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سخت جابر اور سرکش کے حکم کی پیروی کرتے رہے۔

یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے اس حوالے سے ذکر فرمایا ہے جس سے عاد کا نیکیوں سے انکار ثابت ہوتا ہے۔ رسول کی نافرمانی کرتے ہیں اور دنیاوی جاہ و حشمت والوں کو سب کچھ سمجھتے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سرکش لوگ ہیں اور پھر اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان بے وقوفوں کو اس ناشکری کی وجہ سے سزا ملی جن کی یہ پیروی کرتے رہے۔ اور جن کو وہ جابر اور اونچا مقام دلانے والا اور حفاظت کرنے والا سمجھتے رہے وہ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں ان کے کچھ کام نہ آسکے۔ تو یہ سبق ہے جو پچھلی قوموں کو دے کر اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ آئندہ بھی یہ قوموں کو یاد رکھنا چاہئے۔

پھر سورۃ شعراء میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الشعراء:131) اور جب تم گرفت کرتے ہو تو زبردست بنتے ہوئے گرفت کرتے ہو۔ یہاں پھر عاد کا ذکر ہے کہ کس طرح غلبہ کی صورت میں تم لوگ اس تہذیب کو تباہ کرنے کی کوشش کرتے ہو۔ جس قوم پر قبضہ کر لو اسے انتہائی ذلیل کرنے کی کوشش کرتے ہو اور اپنی بڑائی اور طاقت کا اظہار کرتے ہو۔ اپنی جنگی طاقت اور قوت کی وجہ سے چاہتے ہو کہ ہر قوم تمہارے زیرنگیں ہو جائے۔ لیکن اللہ کے رسول نے انہیں ڈرایا کہ اللہ کو یہ حرکتیں پسند نہیں ہیں۔ خدا سے ڈرو اور اصلاح کرو۔

آج بھی ہم دیکھتے ہیں کہ بعض بڑی طاقتیں اسی اصول پر چل رہی ہیں۔ گو سیاست کی وجہ سے بعض دفعہ مدد کے نام پر قبضے جمائے جاتے ہیں لیکن بڑائی اور تکبر صاف بتا رہا ہوتا ہے کہ دل میں کچھ اور ہے اور ظاہر کچھ اور کیا جا رہا ہے اور اصل مقصد قبضہ اور تسلّط ہے۔ اصل مقصد اپنی حکومت قائم کرنا ہے۔ اصل مقصد اپنے زیرنگیں کرنا ہے اور پھر ظالمانہ طور پر ان پر گرفت کر کے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے پھر سزائیں بھی دی جاتی ہیں۔ پہلے تو کچھ کہا جاتا ہے اور پھر اسی گرفت کی وجہ سے سزاؤں میں پھنسایا جاتا ہے۔............

اب انڈونیشیا میں بھی گزشتہ کچھ عرصہ سے یہ ظلم ہو رہے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم طاقت والے ہیں کہ جس طرح چاہے احمدیوں کے ساتھ سلوک کریں۔ اُن کو سزائیں دیں، اُن کی عورتوں بچوں پر ظلم کریں، اُن کی جائیدادوں کو جلا دیں اور یہ صرف اس لئے ہے کہ وہاں کی حکومت میں اِس وقت مُلّاں شامل ہے اور حکومتی یا جو حکومت چلانے والے ممبران ہیں یا حکومت ہے وہ سیاست چمکانے کے لئے مجبور ہیں اور نہ چاہتے ہوئے بھی اس وجہ سے کہ اس مُلّاں کی بات نہ ماننے پر کہیں ہماری حکومت نہ ٹوٹ جائے۔ جس نے ہمیشہ دین کے نام پر فساد پھیلایا ہے۔ اپنے آپ کو جابر سمجھتے ہیں اور نہیں سمجھتے کہ ان کا یہ فعل انہیں ان متکبروں میں شامل کر رہا ہے جو بندوں کا بھی حق تسلیم نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کو بھی توڑ رہے ہیں اور نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ جب ایسے ظالموں اور سرکشوں کا ذکر کرتا ہے جو اللہ کے رسول کی دشمنی کی وجہ سے اسے یا اس کی قوم کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو اس قسم کے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ ....(الشعراء:10) کہ تیرا رب یقیناً غالب اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ پس ہمیں تو پتہ ہے کہ آخری غلبہ انشاء اللہ تعالیٰ ہمارا ہے۔ کیونکہ ہمارا رب ہمارے ساتھ ہے وہ خدا ہمارے ساتھ ہے جس نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا ہے کہ مَیں تیرے اور تیرے پیاروں کے ساتھ ہوں۔ وہ خدا ہمارے ساتھ ہے جس نے حضرت مسیح موعود سے غلبہ کا وعدہ فرمایا ہے۔ پس یہ تو ہمیں یقین ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ آخری غلبہ ہمارا ہے اور یہ لوگ جو اپنے زُعم میں جابر بننے والے ہیں، ہمیں یقین ہے کہ یہ بھی اپنے انجام کو پہنچنے والے ہیں۔ یہ سمجھتے ہیں کہ یوں احمدیوں کی مخالفت سے یہ اپنے مقام اونچے کر رہے ہیں لیکن نہیں جانتے کہ ان کے پاؤں سے زمین جلد نکلنے والی ہے اور وہ بلندیوں کی بجائے گہرے زمینی اندھیروں میں دھنسنے والے ہیں اور اس طرف بڑی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔

پس احمدی جہاں کہیں بھی بسنے والے ہوں، چاہے وہ انڈونیشیا ہو یا پاکستان ہو یا اور کوئی ملک ہو جہاں جہاں بھی ظلم کا شکار ہو رہے ہیں، ہمیشہ یاد رکھیں کہ ان کا مددگار غالب اور رحیم خدا ہے۔ پس اس کے آگے جھکیں، اس سے رحم مانگیں۔ وہ خدا جو عالم الغیب بھی ہے اس کی نظر میں اگر یہ لوگ اصلاح کے قابل نہیں ہیں تو ہمیں بھی ان سے نجات دلوائے اور ان بے وقوفوں کو بھی یا ان کمزوروں کو بھی جو ان کی باتوں میں آ کر اپنی دنیا بھی برباد کر رہے ہیں اور اپنی آخرت بھی برباد کر رہے ہیں۔ پس ایسے لوگوں پر رحم کے لئے بھی ضروری ہے کہ ہم اپنے رحیم خدا سے دعا مانگیں کہ ظالموں سے اس دنیا کو محفوظ رکھے۔ اگر خدا تعالیٰ ان ظالموں کو اس زمرہ میں شمار کر چکا ہے جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)(المومن:36) کہ اسی طرح اللہ تعالیٰ ہر متکبر اور جابر کے دل پر مہر لگا دیتا ہے، تو پھر باقی دنیا کی بقا کے لئے بھی احمدیوں کو بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے اور پیغام پہنچانے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

انڈونیشیا کے احمدیوں کو بھی مَیں کہنا چاہتا ہوں کہ پہلے تو قرآنی پیشگوئی کے مطابق اس کے مصداق صرف پاکستان کے احمدی بن رہے تھے کہ آگیں لگائی جاتی تھیں اور پولیس اور انتظامیہ بیٹھ کر تماشے دیکھا کرتی تھی۔ اب انڈونیشیا میں بھی پے در پے ایسے واقعات ہو رہے ہیں جو ہمارے سامنے یہ نظارے رکھتے ہیں۔ پس یہ اس پیشگوئی کے مطابق ہے جو قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ آگیں لگائیں گے اور دیکھیں گے۔ پس اپنے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ان ظالموں کے یہ ظلم انہی پر پڑیں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو دعاؤں کی بھی توفیق دے اور صبر اور ثبات قدم بھی عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:

ایک افسوسناک اطلاع ہے کہ ہمارے جامعہ احمدیہ گھانا میں زیر تعلیم ایک طالب علم، احمد Apisai، جو کریباتی (Kiribati) جزیرہ سے وہاں تعلیم حاصل کرنے گئے ہوئے تھے۔ جن کی عمر 20 سال تھی۔ وقف نو کے مجاہد تھے۔ بڑے سعادت مند اور تعاون کرنے والے نوجوان تھے۔ جب مَیں جلسہ سالانہ گھانا میں گیا ہوں تو اس موقع پر انہوں نے بڑی محنت کے ساتھ دن رات ڈیوٹیاں بھی دیں۔ جامعہ میں بھی تیاری وغیرہ کرتے رہے، کچھ دیر بیمار رہ کر 4 مئی کو رات کو ان کی وفات ہو گئی ہے۔ (۔) ہر طرح کے علاج کی کوشش کی گئی تھی لیکن بہرحال اللہ کی مرضی تھی، اسی پر ہم راضی ہیں۔ ان کے والدین نے 1988ء میں عیسائیت سے احمدیت میں شمولیت اختیار کی تھی۔ احمدیت کو قبول کیا تھا اور اس جزیرہ میں یہ پہلا احمدی خاندان ہے۔ نہایت مخلص خاندانوں میں شمار ہوتا ہے۔ ان کی والدہ ایک سکول ٹیچر ہیں اور (۔) کا بہت شوق رکھتی ہیں۔ والد بھی سلسلہ کا دَرد رکھنے والے نیک انسان تھے۔ وفات پا چکے ہیں۔ وہ بھی خلافت رابعہ میں یہاں لندن جلسہ پر آئے تھے اس کے بعد واپس گئے اور بیمار رہے اور تھوڑی دیر بعد ہی ان کی وفات ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے والد سے بھی مغفرت کا سلوک فرمائے۔ ان کے درجات بلند کرتا رہے اور اس مجاہد بیٹے سے بھی مغفرت کا سلوک فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ ان کے ہاں پہلے اولاد تو تھی لیکن لڑکا کوئی نہیں تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعا سے یہ بچہ پیدا ہوا تھا جس کو انہوں نے وقف کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس والدہ کو بھی صبر دے اور اپنی رضا پر راضی رکھے، ایمان میں بڑھائے۔ اس خاندان کے لئے بہت زیادہ دعا کریں۔ خاص طور پر ان کی والدہ کے لئے۔ ابھی نماز جمعہ کے بعد انشاء اللہ میں اس بچے کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا۔

☆......☆......☆

مکرم اقبال احمد نجم صاحب

مکرم سید محمود احمد صاحب آف برازیل

پہلی دفعہ مکرم سید محمود احمد صاحب سے میری ملاقات 22 جولائی 1985ء کو ائیر پورٹ پر ریو دے جنیرو برازیل میں ہوئی تھی آپ مجھے لینے آئے تھے اور خاکسار وہاں جماعت احمدیہ کا نیا مشن کھولنے کے لئے بارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع گیا تھا کراچی میں جب میں مربی تھا تو ان کے بھائی سید شریف صاحب کے ذریعہ ان کا غائبانہ تعارف تو ہو گیا تھا مگر اس وقت مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ مستقبل قریب میں ان سے ملاقات بھی ہو گی اور اتنا قریب کئی سال رہنے کا اتفاق بھی ہو گا۔ آپ نے مجھے خوش آمدید کہا اور کہنے لگے حضور نے مجھے آج سالگرہ کا عمدہ تحفہ ارسال فرمایا ہے یعنی اس روز ان کی سالگرہ تھی جس دن میں وہاں پہنچا۔ 24 سال ہو گئے اس بات کو مگر ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے یہ کل کی ہی بات ہو کچھ عرصہ قبل آپ کا بائی پاس ہوا تھا اور اب ان کی انجیو پلاسٹی ہوئی تھی لیکن اب کی بار ان کی یہ بیماری جان لیوا ثابت ہوئی اور آپ 2۔ اکتوبر 2007ء کو وفات پا گئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ کے ساتھ بیتے دنوں کی یادیں کچھ ایسی نہیں ہیں کہ آسانی سے ان کو بھلایا جا سکتا ہو کچھ باتیں عرض کئے دیتا ہوں تا کہ مرحوم کے لئے تحریک دعائے خاص بھی ہو۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنی بے پناہ رحمتیں نازل فرمائے اور پسماندگان کا حامی و ناصر بھی ہو آمین

آپ اس وقت شہر ریو کے بینک میں اکانومسٹ تھے اور نیتارائے کے شہر میں رہتے تھے اور یہ دونوں شہر پاس پاس ہیں۔ درمیان میں 12-13 میل کا پل ہے جو سمندر پر بنا ہوا ہے۔ آپ کا ایک گھر جزیرہ پاکیتا میں بھی ہے۔ جہاں ہر ہفتہ کے آخر میں جایا کرتے تھے۔ یہ جزیرہ ریو سے 17 میل کے فاصلے پر سمندر میں واقع ہے جہاں سٹیمر کئی بار دن میں آتا جاتا ہے۔ چھ میل قطر کا یہ جزیرہ بہت ہی خوبصورت جزیرہ تھا یہاں سمندر میں کچھ فاصلے پر چٹانیں تھیں جہاں برازیل کو اول اول دریافت کرنے والا بیڑا آ کر لگا تھا۔

جب میں لندن سے وہاں پہنچا تو سید صاحب مجھے لے کر اپنے جزیرہ پاکیتا والے مکان میں گئے۔ وہاں انہوں نے مجھے ایک کمرہ دے دیا۔ یہ میرے سونے کا کمرہ بھی تھا جماعت کی لائبریری بھی تھی اور نماز پڑھنے کے لئے بیت بھی تھی۔ ویک اینڈ پر آپ آپ کی بچیاں اور اہلیہ آتی تھیں بڑے مہمان نواز تھے بہت اہتمام فرماتے تھے میں نے ان دنوں میں اپنی پرتگالی زبان مضبوط کی اور آتے جاتے سٹیمر میں ہم جماعت کا آئین انگریزی سے پرتگالی میں ترجمہ کرتے تھے تا کہ ابتداء میں ہی جماعت یہاں رجسٹرڈ کرا لیں آپ بہت تعاون فرماتے تھے۔ ہم باہمی مشاورت سے آگے بڑھتے رہے اس وقت ہم اتنے بڑے ملک میں دو ہی احمدی تھے جنہوں نے اس ملک میں اور پرتگالی زبان میں جماعت کی بنیادوں کو اٹھایا اور عمارت کی تعمیر شروع کی۔

یہاں میں ایک دلچسپ واقعہ بھی لکھتا ہوں۔ آپ کی اہلیہ برازیلی ہیں انہوں نے پاکیتا والے مکان میں 10-11 کتے پالے ہوئے تھے جن کی بظاہر کوئی ضرورت نہیں تھی۔ ان کی خوراک پر بھی بہت خرچ اٹھتا تھا اور گند بھی بہت ڈالتے تھے گو صفائی کے لئے ایک نوکر بھی تھا مگر وہ تساہل سے کام لیتا تھا اور ان کی وجہ سے میں اپنا کمرہ یا بیت بند رکھنے پر مجبور تھا۔ میں نے سید صاحب سے بات کی تو کہنے لگے کہ شادی سے قبل ہم میاں بیوی کا یہ معاہدہ ہوا تھا کہ ہم ایک دوسرے کے مذہب میں دخل نہیں دیں گے وہ کہتی ہیں کہ جانور رکھنا اور ان کا خیال رکھنا میرے مذہب میں ہے۔ لہٰذا آپ مجھے مجبور سے نظر آئے میں خاموش ہو گیا میں نے دعا بھی کہ مولا ان کتوں سے نجات دے اور انہیں بتایا کہ مفید جانور بھی پالے جا سکتے ہیں مثلاً خرگوش اور بٹیر وغیرہ۔

خیر یہ کہہ کر میں تو پارا گوائے چلا گیا۔ 15 دن بعد جب میں آیا تو مجھے کوئی کتا نظر نہ آیا نوکر سے معلوم کیا کہ کیا ماجرا ہے تو اس نے بتایا کہ جب آپ گئے ہو تو کتے ایک ایک کر کے مرنے شروع ہو گئے۔ ایک ہمسائی نے یہ خیال ظاہر کیا کہ مشنری انہیں زہر نہ دے گیا ہو کیونکہ کتے اسے پسند نہیں تھے۔ پھر کتے کی لاش قبر سے نکلوا کر پوسٹ مارٹم کرائی گئی۔ جس سے اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ انہیں زہر دیا گیا ہے اس پر انہیں اطمینان ہوا اور ندامت پیدا ہوئی پھر خرگوش اور بٹیر رکھے گئے پھر انہیں ایک رات رویا میں حضرت مسیح موعودؑ بھی نظر آئے چنانچہ ان کے رویہ میں زمین و آسمان کا فرق پڑ گیا۔

میں تقریباً چھ ماہ یہاں رہا گویا یہ میرا ایک طرح سے تیاری کا وقت تھا۔ سید صاحب تو یہی چاہتے تھے کہ وہاں پر ہی رہوں۔ لیکن میں نے محسوس کیا کہ جماعت کام کو آگے بڑھانے کے لئے مجھے ریو دے جنیرو شہر میں منتقل ہونا چاہئے۔ چنانچہ علاقہ Copacalana کے ساتھ والے علاقہ میں جو خلا منگو کہلاتا ہے وہاں ایک کمرے کا فلیٹ لیا گیا پھر مکرم سید صاحب تقریباً روزانہ ہی تشریف لانے لگے۔ ظہر و عصر مل کر پڑھتے باہمی مشاورت کرتے اس طرح کام تیزی سے آگے بڑھنے لگا۔ آپ میرے جنرل سیکرٹری بھی تھے۔

ابتدائی تعارفی پمفلٹ اور میں احمدیت کو کیوں مانتا ہوں؟ بڑی تعداد میں شائع کروائے گئے اور میں نے سید صاحب سے کہا کہ برازیل کے 28 صوبوں کے اور سنٹر کے پارلیمنٹریٹس اور ممبران سینٹ کے پتہ جات درکار ہیں۔ آپ ایک موٹی کتاب کہیں سے لے آئے اور ہم نے رات دن ایک کر کے تقریباً 5 ہزار افراد کے نام پیکٹ تیار کر کے حوالہ ڈاک کر دیئے۔ پھر میں نے کہا کہ سید صاحب مجھے برازیل کے اخبارات و رسائل کے پتہ جات درکار ہیں۔ چند دن میں ہی آپ یہ بھی لے آئے اور تقریباً 10 ہزار کے قریب اخبارات و رسائل کو احمدیہ لٹریچر بھجوا دیا گیا۔ آپ میرے ساتھ رات دن کام کرتے تھے۔ اس کے بعد میں نے کہا کہ برازیل کی لائبریریوں کے پتہ جات درکار ہیں چنانچہ آپ یہ بھی لے آئے اور 10-12 ہزار لائبریریوں کو بھی لٹریچر بھجوایا گیا یہ کوئی چھوٹا سا کام نہیں تھا آپ میرے شانہ بشانہ اور قدم بقدم چلتے تھے۔ مجھے یوں لگتا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو میرے مشن کے کاموں میں مدد کرنے کے لئے پیدا کیا تھا آپ بہت لائق تھے جماعت کے عاشق تھے۔ خدمت خلق کا جذبہ آپ میں کوٹ کوٹ کر بھرا تھا۔ بہت مہمان نواز تھے۔ قربانی اور ایثار کے پتلے تھے۔ مجھ سے بہت پیار کرتے تھے۔

کراچی کے تین نوجوان جنہوں نے کولمبیا میں زمین خریدی تھی اور وہ زمین چٹیل پہاڑی نکلی تھی۔ لٹ پٹ کر آ گئے آپ نے ان کو ہم وطن ہونے کی وجہ سے سہارا دیا اور ہر طرح سے ان کی مدد کی کئی سال تک وہ آپ کے جزیرہ والے مکان میں مقیم رہے۔

اکثر میں بھی ان کے بینک میں جاتا تھا۔ آپ کا ہم جلیسوں کے ساتھ بڑا اچھا سلوک تھا سب ہی آپ کا بہت احترام کرتے تھے۔ مجھے ایک دن فون پر پیغام دیا کہ میری اہلیہ کی جاننے والی ایک بڑی عمر کی خاتون ہیں اور پینٹنگ ان کا مشغلہ ہے وہ ویک اینڈ پر جزیرہ والے مکان میں آ رہی ہیں آپ بھی آ جائیں اور انہیں دعوت الی اللہ کریں۔ چنانچہ میں نے انہیں جا کر دعوت الی اللہ کی اور مسیح ہندوستان میں اور اسلامی اصول کی فلاسفی انگریزی میں پڑھنے کو دی وہ پینٹنگ چھوڑ کر ان کے مطالعہ میں لگ گئیں انہوں نے 20 سال قبل ایک کشف بھی دیکھا تھا چنانچہ وہ احمدی ہو گئیں۔ جنہوں نے بعد میں میری تحریک پر وقف بھی کر دیا اور وہ قبول بھی ہو گیا وہ مشن ہاؤس میں بارشاد خلیفۃ المسیح آ گئیں اور وہ انگریزی سپینش جانتی تھیں۔ حضور کے ارشاد کے مطابق 30-35 سال کی ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے کتب اور پمفلٹ ترجمہ کرائے گئے اور بالآخر آپ نے اور خاکسار نے مل کر حضور کے ارشاد کے مطابق پرتگالی زبان میں ترجمہ قرآن کریم بھی تیار کیا اور حضور نے آپ کو جن کا اسم گرامی۔ سسٹر امینہ ایڈل وائز دیاز تھا۔ پہلی احمدی خاتون مربی بھی قرار دیا۔ (بحوالہ الحسنات)

گزشتہ رخصتوں میں، میں پرتگال گیا وقف عارضی کیلئے تو وہاں کے مشن میں یہ تمام کتب اور قرآن کریم سے بھری ہوئی لائبریری دیکھی تو محمود صاحب اور سسٹر امینہ مرحومہ کو یاد کیا یہ دونوں برازیل مشن میں میرے اولین ممد و معاون تھے۔

انگولا میں دعوت الی اللہ شروع ہوئی اور وہاں سے پروفیسر طاہر مغل صاحب بمع بچے اور فیملی کے آ کر بالدلے نیبر و کے محلہ میں مشن ہاؤس میں آ کر تین ماہ میرے پاس رہے تو مکرم سید صاحب اکثر آتے رہتے اور ہمیں اپنے ہاں بلاتے رہتے اور ان نومبائعین کی تربیت میں میرا ہاتھ بٹاتے رہے وہ واپس گئے تو انفونسو بخاری احمد وقف کر کے آ گئے تین سال میرے ساتھ رہے میں انہیں پڑھاتا رہا اور حضور نے انہیں مربی قرار دے دیا واپس جا کر اپنے ملک میں دونوں کلیدی جگہوں پر کام کر رہے ہیں۔ سسٹر امینہ کھانا پکانے لگ گئیں اور سید محمود صاحب جمعہ میں آتے تو اپنے ساتھ کافی راشن لے آیا کرتے اور کہتے کہ اس کارِ ثواب میں مجھے بھی شامل کر لو۔

سسٹر امینہ جب پرتگال میں مشن رجسٹرڈ کرانے گئیں اور آپ کے کمرے میں انگولا کے پروفیسر صاحب بمع فیملی مقیم تھے تو آپ بمعہ اہلیہ ارجنٹائن تشریف لے گئے، اور وہاں پر جماعت رجسٹرڈ کرا کے آئے اور وہاں ایک فلیٹ بھی خریدا جماعت کیلئے۔ آج کل آپ نائب امیر برازیل تھے۔ برازیل سے میں پاکستان گیا اور مربی ضلع اسلام آباد مقرر ہوا تو پاکستان آئے تو میرے پاس بھی آ کر ٹھہرے اور بڑی محبت سے میرے بیٹے محمود اقبال کو جو وہاں میرے پاس تھا اور بی کام میں پڑھ رہا تھا۔ پڑھاتے رہے یہاں انگلستان میں ان کی ایک بیٹی رہتی ہے جلسہ سالانہ پر کئی بار آئے تو مجھے خاص طور پر ملے اور اپنے بچوں کو ملوانا پسند کرتے تھے۔ مجھے تو آپ اپنے گھر کے ایک فرد ہی لگتے تھے باتیں تو بہت سی ہیں جو ایک چھوٹے سے مضمون میں کہاں سما سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں اپنے قرب خاص میں جگہ عطا فرمائے اور جو برازیل میں آپ کے جانے سے ایک خلا پیدا ہو گیا ہے خود ہی اپنے فضل سے جماعت کے اس خلا کو پر فرمائے۔ آمین

آپ کی تدفین بھی جزیرہ پاکیتا کے قبرستان میں ہوئی اور جزیرہ کے لوگوں نے بہت احترام اور عزت کا اظہار کیا۔ اللہ انہیں جزا دے اور احمدیت کی نعمت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

حضرت ابو سنان الاسدیؓ

نام وہب بن محصن تھا۔ بھائی کا نام عکاشہ اور لڑکے کا نام سنان بن ابو سنان تھا۔ ہجرت سے پہلے مسلمان ہو چکے تھے۔ جنگ بدر، احد، خندق میں شریک تھے۔ ان کے بیٹے بیعت رضوان میں حاضر تھے۔ 5ھ میں چالیس سال کی عمر میں وفات پائی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83755 میں ندیم فیصل پراچہ

ولد سلیم احمد پراچہ قوم پراچہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم فیصل پراچہ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942۔ گواہ شد نمبر 2 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 83756 میں محمد اشرف

ولد گلزار احمد گِل قوم گِل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 26998۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 51051

مسل نمبر 83757 میں حسان احمد

ولد داؤد احمد قوم میر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد وصیت نمبر 51051۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد محمد قاسم

مسل نمبر 83758 میں خلیل احمد

ولد مشتاق احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1990ء ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید حمید احمد شاہ ولد سید بشیر احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد ولد غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 83759 میں رعنا خرم

زوجہ خرم طاہر قوم ودھاون پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 268 گرام مالیتی -/348500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رعنا خرم۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین ولد حاجی ضیاء الدین۔ گواہ شد نمبر 2 اختر الزمان احمد قریشی وصیت نمبر 18221

مسل نمبر 83760 میں شیخ عدیل وہرہ

ولد شیخ خلیل احمد وہرہ (مرحوم) قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ الدین ولد محمد الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین ولد حاجی ضیاء الدین

مسل نمبر 83761 میں ذیشان حارث

ولد شیخ طاہر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان حارث۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طاہر وصیت نمبر 58910 گواہ شد نمبر 2 محمد جواد سعید وصیت نمبر 48847

مسل نمبر 83762 میں ملک محمد احسن

ولد ملک منور احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمد احسن۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط وصیت نمبر 34077۔ گواہ شد نمبر 2 اشرف نواز وصیت نمبر 27687

مسل نمبر 83763 میں محسن حسین

ولد محمد حسین قوم میمن پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن میمن۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مزمل احمد جمالی وصیت نمبر 43332۔ گواہ شد نمبر 2 رانا بشارت احمد وصیت نمبر 25008

مسل نمبر 83764 میں محمد جمیل احمد بٹ

ولد محمد بشیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیبر کالونی کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جمیل احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود بٹ وصیت نمبر 50627۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اشرف ولد جان محمد

مسل نمبر 83765 میں لطیف احمد زاہد

ولد محمد مسلم (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6135 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف احمد زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود بٹ وصیت نمبر 50627۔ گواہ شد نمبر 2 فخر محمود وصیت نمبر 55490

مسل نمبر 83766 میں محمد عباس

ولد علی احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان ٹاؤن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عباس۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سعید بھٹی ولد حنیف احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام بھٹی ولد حنیف احمد بھٹی

مسل نمبر 83767 میں محمد حفیظ

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان ٹاؤن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 حسان احمد بٹ وصیت نمبر 48839۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 83768 میں زجاجۃ النور

بنت مرزا محمد حنیف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان ٹاؤن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زجاجۃ النور۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد حنیف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 83769 میں ثمرینہ طلعت

بنت منور احمد جاوید قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرینہ طلعت۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد جاوید والد موصیہ وصیت نمبر 58915۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 83770 میں بشارت احمد

ولد طاہر احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضیاء کالونی کورنگی کراچی بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد حنیف ولد مرزا اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 فخر محمود وصیت نمبر 55490

مسل نمبر 83771 میں فیض احمد

ولد رضی احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2003ء ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جواد سعید وصیت نمبر 48847 گواہ شد نمبر 2 شیخ طارق احمد کاشف بھنڈری وصیت نمبر 58909

مسل نمبر 83772 میں لیفٹیننٹ (ر) غلام سرور

ولد حاجی احمد (مرحوم) قوم کھوکھر اعوان پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت 1988ء ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 300 مربع گز اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیفٹیننٹ (ر) غلام سرور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مبشر احمد ولد خورشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 83773 میں غلام فاطمہ

زوجہ غلام سرور قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1993ء ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/100 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ غلام فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام سرور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد وصیت نمبر 21488

مسل نمبر 83774 میں بلقیس فاطمہ

بنت غلام سرور قوم کھوکھر اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 30 گرام اندازاً مالیتی -/45000 روپے (2) نقد رقم -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بلقیس فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 میجر بشیر احمد خاں طارق وصیت نمبر 30684 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شریف احمد وصیت نمبر 16078

مسل نمبر 83775 میں فلاح الدین

ولد صلاح الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد کھرل وصیت نمبر 45678۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد بٹ وصیت نمبر 45077

مسل نمبر 83776 میں عائزہ دانیال

زوجہ دانیال ضیاء قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 تولے مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عائزہ دانیال گواہ شد نمبر 1 شیخ ندیم احمد وصیت نمبر 46190۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد بھٹی وصیت نمبر 52800

مسل نمبر 83777 میں سلمان احمد

ولد مبارک احمد قوم محمد زئی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/61000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد وصیت نمبر 54529۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان جمیل احمد وصیت نمبر 63858

مسل نمبر 83778 میں علی حامد اعجاز

ولد حامد اعجاز قوم ھندن پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سی ویو کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی حامد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 سید ودود واسطی وصیت نمبر 28375۔ گواہ شد نمبر 2 حمزہ اعجاز ولد حامد اعجاز

مسل نمبر 83779 میں حسن اعجاز

ولد حامد اعجاز قوم ھندن پیشہ ملازمت عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سی ویو کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 علی حامد اعجاز ولد حامد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 سید عطاء الودود واسطی وصیت نمبر 28375

مسل نمبر 83780 میں حمزہ اعجاز

ولد حامد اعجاز قوم ھندن پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سی ویو کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمزہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 سید ودود واسطی وصیت نمبر 28375 گواہ شد نمبر 2 علی حامد اعجاز ولد حامد اعجاز

مسل نمبر 83781 میں حمزہ کوثر احمد

ولد محمد مستفیض قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمزہ کوثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی ٹیپو وصیت نمبر 45587۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان طاہر ولد سلیمان طاہر

مسل نمبر 83782 میں اقم حیدر ٹیپو

ولد حیدر الدین ٹیپو قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقم حیدر ٹیپو۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان جمیل احمد وصیت نمبر 63858۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان طاہر ولد سلیمان طاہر

مسل نمبر 83783 میں منیب احمد سلہری

ولد وحید احمد نعیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب احمد سلہری۔ گواہ شد نمبر 1 حسیب احمد سلہری ولد وحید احمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 59434

مسل نمبر 83784 میں نسیم احمد

ولد نسیم احمد ناصر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ناصر وصیت نمبر 58711۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر عزیز وصیت نمبر 31848

مسل نمبر 83785 میں خالد رشید

ولد عبد الرشید خان (مرحوم) قوم خان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/2400000 روپے کا حصہ (والدہ۔ ہم دو بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہیں) (2) شیئرز مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد رشید۔ گواہ شد نمبر 1 فرید رشید ولد عبدالرشید خان۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 27286

مسل نمبر 83786 میں مبارکہ آزاد

زوجہ آزاد حیدر ہاشمی قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 2005ء ساکن حمیرا ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے اکیس تولے مالیتی -/451500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ آزاد۔ گواہ شد نمبر 1 آزاد حیدر ہاشمی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز والد موصیہ وصیت نمبر 21735

مسل نمبر 83787 میں عامر احسن خان

ولد حافظ محمد اعظم خان قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) متفرق اشیاء مالیتی اندازاً -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر احسن خان گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اعظم خان والد موصی وصیت نمبر 21300 گواہ شد نمبر 2 شمس الدین احمد وصیت نمبر 55942

مسل نمبر 83788 میں وقار احمد طاہر مورانی

ولد ڈاکٹر نثار احمد مورانی (مرحوم) قوم شیخ راٹھور پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) از ترکہ مکان برقبہ 150 گز واقع نوکوٹ ضلع میرپور خاص کا 1/4 حصہ مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد طاہر مورانی۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد مبشر ولد ڈاکٹر نثار احمد مورانی۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد اعجاز ولد ڈاکٹر نثار احمد مورانی

مسل نمبر 83789 میں حسام بن نصر

ولد محمد نصر اللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسام بن نصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ والد موصی وصیت نمبر 27952۔ گواہ شد نمبر 2 اسامہ بن نصر وصیت نمبر 62778

مسل نمبر 83790 میں ناجیہ بٹ

زوجہ محمد عرفان احمد چوہدری قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولے مالیتی -/189200 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناجیہ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان احمد چوہدری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد فاروق ولد چوہدری عبدالغنی

مسل نمبر 83791 میں فرح عامر

زوجہ عامر یوسف قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی اندازاً -/9000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرح عامر۔ گواہ شد نمبر 1 عامر یوسف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان یوسف وصیت نمبر 30613

مسل نمبر 83792 میں ندیم شمس

ولد محمد صدیق شمس قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 3 منزلہ مکان از ترکہ والد برقبہ 100 گز مالیتی -/1500000 روپے کا شرعی حصہ (3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم شمس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 45064

مسل نمبر 83793 میں نسیم احمد باجوہ

ولد بشارت احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد شفیق وصیت نمبر 23574۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 83794 میں وسیم احمد مغل

ولد مرزا محمد رفیق قوم مرزا مغل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13445 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد مغل۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد عظیم وصیت نمبر 41828۔ گواہ شد نمبر 2 فرحت اللہ وصیت نمبر 45111

مسل نمبر 83795 میں فرخ احمد

ولد نصیر احمد بسراء قوم بسراء پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرحت اللہ وصیت نمبر 45111۔ گواہ شد نمبر 2 کامران شہزاد وصیت نمبر 45674

مسل نمبر 83796 میں آصف مسعود

ولد مسعود احمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد گوندل ولد رفیق احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 83797 میں سرمد احمد طاہر

ولد منور احمد طاہر قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرمد احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد طاہر والد موصی وصیت نمبر 20930۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675

مسل نمبر 83798 میں طاہر علی

ولد مرزا عبدالسلام قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر علی۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ منیب احمد وصیت نمبر 25356۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد مجید وصیت نمبر 65360

مسل نمبر 83799 میں خولہ شاہد

بنت شاہد تسنیم احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/19000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خولہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد تسنیم احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 22765

مسل نمبر 83800 میں ملیحہ شاہد

بنت شاہد تسنیم احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد تسنیم احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 22765

مسل نمبر 83801 میں نجم السحر

بنت عطاء الرحمٰن طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجم السحر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن طاہر والد موصیہ وصیت نمبر 22765۔ گواہ شد نمبر 2 تحسین احمد مظفر وصیت نمبر 51213

مسل نمبر 83802 میں غزالہ شبنم

بنت رفیق احمد طیب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس 3.1 گرام مالیتی -/3100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ شبنم۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد طیب والد موصیہ وصیت نمبر 16926۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فاتح وصیت نمبر 64018

مسل نمبر 83083 میں بلال احمد خان

ولد مبشر احمد خان (مرحوم) قوم خان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جمال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378 گواہ شد نمبر 2 محمود عارف کھوکھر وصیت نمبر 45618

مسل نمبر 83804 میں ارشاد حسین خالد

ولد اقبال حسین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشاد حسین خالد۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد وصیت نمبر 63855 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 62760

مسل نمبر 83805 میں رضوان احمد

ولد مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد وصیت نمبر 63855 گواہ شد نمبر 2 ارشاد حسین خالد ولد اقبال حسین

مسل نمبر 83806 میں نبیل ظفر

ولد عبدالغنی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 83807 میں صفیہ ظفر

زوجہ ظفر اللہ خان بلوچ قوم راجہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عابد آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد بلوچ وصیت نمبر 55495۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان بلوچ خاوند موصیہ

مسل نمبر 83808 میں اختر پروین

زوجہ ماجد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/170000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اختر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بھٹی وصیت نمبر 47283۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 83809 میں خالدہ وحید

زوجہ میاں عبدالوحید قوم جٹ پیشہ سلائی عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارٹن روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/35000 روپے (2) پلاٹ واقع لانڈھی کراچی مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے اندازاً ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ وحید۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالوحید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اُسامہ خان وصیت نمبر 41679

مسل نمبر 83810 میں سعدیہ انجم

زوجہ امتیاز حسین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/31000 روپے (2) طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/135000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز حسین خاوند موصیہ وصیت نمبر 25646 گواہ شد نمبر 2 اشفاق حسین وصیت نمبر 26086

مسل نمبر 83811 میں قرۃ العین

بنت مبارک احمد خالد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی ٹاؤن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خالد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ولد مبارک احمد خالد

مسل نمبر 83812 میں کامران ارشد

ولد مجیب ارشد قوم ودھاون پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب ارشد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 34898

مسل نمبر 83813 میں جناح الدین

ولد صلاح الدین (مرحوم) قوم اعوان پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ $2231\frac{1}{4}$ مربع فٹ واقع کنری شہر کا 1/2 حصہ (2) پلاٹ برقبہ 1937 مربع فٹ واقع کنری شہر کا 1/2 حصہ۔ نوٹ:۔ پلاٹس پر 22 عدد دوکانیں اور اوپر مکان ہے جائیداد بالا اندازاً مالیتی -/4000000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/84000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/96000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جناح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب وصیت نمبر 34895 گواہ شد نمبر 2 صباح الدین ثاقب وصیت نمبر 42693

مسل نمبر 83814 میں مدثر شبیر

ولد شبیر احمد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر شبیر۔ گواہ شد نمبر 1 عمران شبیر وصیت نمبر 42692۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر شبیر وصیت نمبر 65730

مسل نمبر 83815 میں محمد ارشد محمود کھوکھر

ولد ظہور الدین کھوکھر (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک ماڈرن کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 وحید منظور میر وصیت نمبر 32388۔ گواہ شد نمبر 2 سید خالد وقار وصیت نمبر 62764

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کی عظمت کا تقاضا

تحریک جدید کے متعلق حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطاء فرمائے گا۔

(بحوالہ انیس سالہ کتاب صفحہ 21)

تحریک جدید کی عظمت کے پیش نظر اخلاص سے کام کرنے کی طرف جو حضور نے توجہ دلائی ہے اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا انعام بیان فرمایا ہے یہ صورت حال متقاضی ہے کہ اس کی خاطر پورے جوش وخروش سے کام کیا جائے۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہ ایک اور ارشاد میں فرماتے ہیں۔

''میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرو اور ایسی عادت نہ ڈال لو جس کام کو اختیار کرو اسی طرح کرو جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں تختہ یا تختہ۔'' (مطالبات صفحہ 179)

اب جبکہ ہمارے محبوب امام کی طرف سے اعلان سال نو پر 8 ماہ گزر چکے ہیں بقیہ سال عہدیداران صاحبان حضرت مصلح موعود کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں کامیابی کے حصول کے لئے رات دن ایک کر کے سال رواں کو بھی بفضل خدا ایمان افروز نتائج سے مالا مال کر دیں اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا مقام حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرمہ صفیہ نعیم النساء صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے نواسوں اور نواسی نے تعلیم کے میدان میں مندرجہ ذیل کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ منیب داؤد لندن میں فری پی ایچ ڈی کر رہا ہے۔ حسیب داؤد لندن سے ایک سال کا کمپیوٹر کورس مکمل کر چکا ہے عتیق داؤد فاسٹ یونیورسٹی اسلام آباد سے چھ عدد گولڈ میڈل حاصل کر چکا ہے۔ آصف داؤد (وقف نو) نے میڈیکل کے پہلے سال کا امتحان دیا ہے۔ سعدیہ داؤد نے پانچویں سمیسٹر کا امتحان دیا ہے۔ یہ سب مکرم کرنل ڈاکٹر محمد داؤد صاحب اور مکرمہ میجر ڈاکٹر ناصرہ داؤد صاحبہ کے بچے ہیں۔ ان بچوں کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ جماعت کے لئے اور ملک قوم کے لئے مفید وجود بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم آفاق احمد صاحب باجوہ سیکرٹری وقف نو دارالرحمت وسطی تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم ظفراللہ چیمہ صاحب پیپلز کالونی فیصل آباد ابن مکرم چوہدری محمد حسین صاحب چیمہ چک 88 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 21 جون 2008ء کو بعمر 86 سال حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 23 جون 2008ء کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ فیصل آباد جماعت کی 40 سال تک بطور امین خدمات بجالاتے رہے۔ نیز سیکرٹری مال، سیکرٹری امور عامہ اور صدر حلقہ بھی ایک لمبے عرصہ تک رہے۔ بطور ناظم ضلع انصاراللہ بھی خدمات سرانجام دیں۔ خدا کے فضل سے مخلص خلافت سے سچا اور دائمی تعلق رکھنے والے فدائی احمدی تھے۔ ملنسار اور مہمان نواز تھے۔ آپ کے پسماندگان میں مکرم سیف اللہ چیمہ صاحب امریکہ مکرم اسداللہ چیمہ صاحب سیکرٹری مال حلقہ پیپلز کالونی فیصل آباد، مکرم نجیب اللہ صاحب جرمنی مکرم نعیم اللہ صاحب جرمنی، مکرم عرفان اللہ صاحب لندن کے علاوہ 2 بیٹیاں مکرمہ عذرا منور صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب چیمہ جرمنی اور مکرمہ شگفتہ امجد صاحبہ اہلیہ مکرم امجد پرویز صاحب باجوہ جرمنی شامل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور اپنے قرب سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم طاہر احمد محمود صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم اطہر احمد طارق صاحب جرمنی کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 26 جون 2008ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام انصر احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم محمد شریف صاحب کھوکھر سابق معلم سلسلہ نگر پار کر سندھ کی نسل سے اور خاکسار کے بھائی مکرم مبارک احمد عارف صاحب جرمنی کا نواسہ ہے۔ نومولود کے صالح نیک خادم دین ہونے اور لمبی عمر پانے کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

دیپ جلتا رہے خلافت کا

یہ تو ہے سلسلہ محبت کا
دیپ جلتا رہے خلافت کا

مجھ کو بھی خاک سے اٹھایا ہے
معجزہ ہوں میں اس کی بیعت کا

میں تو اِک اشکِ بے صدا ٹھہرا
اشک ہوں اشک پر ندامت کا

میرے ہر شعر میں ہو ذکر ترا
ذکر تو ہو مگر قیامت کا

صاحبانِ جنوں کی ہمت کا
ہے ثمر مستقل کرامت کا

ہم کو سینے سے آ لگاتا ہے
شور بڑھتا ہے جب عداوت کا

مجھ پہ سایہ فگن رہے ہر دم
یہ شجر آپ کی عنایت کا

میں تو بس آپ ہی پہ مرتا ہوں
مجھ کو اب ڈر نہیں ملامت کا

محمد مقصود احمد منیبؔ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی

8 جولائی 1975ء شہر لاہور کے ترقیاتی ادارے لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا یوم قیام ہے۔

اس ادارے کے معرض وجود میں آنے سے پہلے لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کے نام سے موسوم ایک چھوٹا سا ادارہ اپنے محدود دائرہ کار کے ساتھ شہری ترقیات میں مصروف عمل تھا۔ لیکن اس ادارے کی تنگی داماں، شہر کی روز افزوں ترقی اور شہریوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو بطریق احسن سنبھالا دینے کی راہ میں ایک بہت بڑی رکاوٹ تھا جس نے جہاں شہریوں کے لئے بے پناہ مشکلات پیدا کیں وہاں انتظامیہ کے لئے بیشمار مسائل کو جنم دیا۔

8 جولائی 1976ء کو شہر لاہور کے مسائل کے حل کے لئے لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کی جگہ لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس ادارے کو یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ وہ شہر کو تیزی سے مناسب طریقہ سے ترقی دے اس سلسلہ میں ساری سرگرمیوں کے درمیان رابطہ پیدا کرے اور ایک ماسٹر پلان تیار کر کے اسے نافذ کرے۔ اس ادارے کو یہ ذمہ داری بھی تفویض کی گئی کہ وہ لاہور میں ہر قسم کی شہری سرگرمیوں اور منصوبوں کے متعلق فنی مشورہ دے اور عملی مطالعہ کرے۔

لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کے محدود اختیارات کے برعکس لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو صوبائی اور وفاقی حکومت کی شہری ترقیاتی منصوبہ بندی کے ایک نمائندے کی حیثیت سے بڑے وسیع اختیارات دیئے گئے۔ یہ ادارہ ان اختیارات کو شہر کے غیر منظم طریقے پر بڑھنے سے روکنے کے لئے استعمال کر سکتا ہے، منصوبے تیار کر سکتا ہے اور لاہور کے لئے شہری مسائل اور تعمیر مکانات کی ٹیکنالوجی کا مطالعہ کر سکتا ہے۔

لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی، شہر لاہور کی تعمیر وترقی کے لئے تندہی سے سرگرم عمل ہے۔ اب تک اس کے متعدد منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں اور اب اس ادارے کے ماہرین اکیسویں صدی عیسوی میں شہر کو پیش آنے والے مسائل سے نمٹنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

U.P.S کنورٹر، A.C سٹیبلائزر سستا، دیرپا
کارکردگی میں بہترین اور گارنٹی کے ساتھ
بیوت الذکر کے لئے خصوصی رعایت
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون نمبر: 041-2635374
Cell:0300-6652912

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

خبریں

اسلام آباد میں خودکش دھماکہ میں 20 افراد ہلاک ہو گئے

میلوڈی چوک تھانہ آبپارہ اسلام آباد میں ایک خودکش بمبار نے اپنے آپ کو پولیس کے پاس دھماکے سے اڑا دیا۔ جس کی وجہ سے 15 پولیس اہلکاروں سمیت 20/افراد جاں بحق ہو گئے۔ 50 افراد زخمی ہوئے جن میں چند ایک کی حالت نازک ہے۔ ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ اس دھماکہ سے لال مسجد پر ہونے والی کانفرنس کے باہر سیکیورٹی پر متعین پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا۔ حکومت کی طرف سے اس واقعہ کی سخت مذمت کی گئی ہے۔

کراچی میں عمارت گرنے سے 10 افراد ہلاک ہو گئے

بلدیہ ٹاؤن کراچی میں علی الصبح تین منزلہ رہائشی عمارت منہدم ہو گئی جس کی وجہ سے 10۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ عمارت کے زمین بوس ہونے کی وجہ سامنے نہیں آئی۔ وزیراعظم نے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ 2۔ افراد تاحال لاپتہ ہیں ملبہ مکمل طور پر ہٹانے کے بعد ہی ان کے متعلق کچھ کہا جا سکے گا۔

افغانستان پر اتحادیوں کی بمباری

ننگرھار صوبہ کے ضلع دیہ بیلا میں اتحادی طیاروں نے بمباری کی۔ جس سے 25 طالبان ہلاک ہو گئے۔ اتحادیوں کو اس علاقہ میں طالبان جنگجوؤں کی کسی بڑے آپریشن کے لئے تیاری کی اطلاع ملی تھی۔ جس کے بعد فضائی حملہ کر دیا گیا۔ ہلاک ہونے والوں کی تعداد میں اضافے کا خطرہ ہے۔ طالبان کے ترجمان نے ہلاکتوں کی تردید یا تصدیق سے انکار کر دیا ہے۔

سری لنکا نے ایشیا کپ جیت لیا

کراچی نیشنل سٹیڈیم میں ہونے والے ایشیا کپ کے فائنل میچ میں سری لنکا نے انڈیا کو 100 رنز سے شکست دے کر ایشیا کپ اپنے نام کر لیا۔ سری لنکا نے پہلے کھیلتے ہوئے 273 رنز بنائے جبکہ جواب میں انڈیا کی ٹیم 40 ویں اوور میں صرف 173 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ سری لنکا کی سری لنکا سے باہر ایشیا کپ میں پہلی جیت ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8 جولائی

طلوع فجر	4:28
طلوع آفتاب	6:07
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	8:20

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

قیمت واپس اگر
1۔ بہتے کان، بہرہ پن کا
2۔ کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو بہتے کانوں کا ہسپتال
بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ رابطہ: 03316647001

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Sarmad Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
041-2613771
چوک کچہری بازار فیصل آباد

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
فون: 2632606-2642605

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635
F 10/2 Islamabad

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel :061-6779794

KOHINOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر: PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
1c/2/26 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

اب صرف =/4500 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں بمع فٹنگ
یہ آفر محدود مدت کے لئے ہے
اس کے علاوہ: فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 049-4423173 -047-6214510

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا: 0483713984
طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944
ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید آپریشن تھیٹر کے ساتھ
ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
الٹراساؤنڈ، اندرونی الٹراساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت

FD-10